عرب جمہوریہ مصر | ۵ رجب ۱۴۴۴ھ
وزارت اوقاف | 27 جنوری ۲۰۲۳ء

وطن سے محبت والفت دینی فریضہ ہے

وطن سے محبت والفت اللہ تعالی نے انسانی فطرت میں رکھی ہے، جس کی طرف صرف اپنی نسبت کو سنتے ہی ان کے کانوں میں شہد گھل جاتا ہے، اس کا دفاع کرکے ان کا قرار واپس آجاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی میں اپنے وطن سے محبت کرکے ہمارے سامنے حب الوطنی کا ایک بہترین نمونہ پیش کیا تھا، چنانچہ آقا ﷺ نے ہجرت کے وقت اپنے وطن مکہ مکرمہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اللہ کی قسم تم اللہ کی زمینوں میں سب سے بہتر زمین ہو، اور اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو، اگر مجھے تمھاری سرزمین سے نکالا نہ جاتا تو میں تمھیں چھوڑ کر کبھی بھی نہیں جاتا۔ اسی طرح جب آپ ﷺ مدینہ شریف چلے گئے اور اسے اپنے اور اپنے اصحاب کے لیے مستقل وطن بنالیا، پھر بھی آپ کبھی نہ اپنے اس وطن کو بھولے، جہاں پر آپ کی نشوونما ہوئی تھی اور نہ ہی اس وطن کو جس میں آپ نے اقامت فرمائی۔ چنانچہ مدینہ شریف کے بارے میں آپ ﷺ نے یہ دعائیں کیں: اے اللہ! جس طرح سے تو نے مکہ کی محبت میرے دل میں ڈالی تھی اسی طرح مدینہ کی محبت بھی میرے دل میں ڈال دے، یا اس سے بھی زیادہ، اے اللہ ہمارے پیمانوں میں (یعنی تجارت میں) برکت عطا فرما!

حقیقی حب الوطنی صرف کھوکھلے نعرے لگالینے، یا پھر چند جذباتی باتیں کرلینے کا نام نہیں ہے، بلکہ وہ نام ہے سچی اور خالص محبت کا، وہ نام ہے دوستی اور عطا کا، وہ نام ہے کسی بھی وقت اپنے ملک کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کا، اب چاہے اس قربانی کا تعلق مال سے ہو، یا وقت سے، یا محنت ومشقت سے، یا پھر جان سے۔ ارشاد باری

تعالیٰ ہے:"إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ"" بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور جان خرید لیے ہیں اس بدلے پر کہ ان کے لیے جنت ہے اللہ کی راہ میں لڑیں تو ماریں اور مریں اس کے ذمہ کرم پر سچا وعدہ توریت اور انجیل اور قرآن میں، اور اللہ سے زیادہ کون قول کا پورا ہے، تو خوشیاں مناؤ اپنی فروخت کی، جو تم نے اس سے کی، اور یہی بڑی کامیابی ہے"[توبہ:۱۱۱]، ارشاد نبوی ﷺ ہے: جو اپنے مال کے لیے قتل کیا گیا ہو، وہ شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کے لیے قتل کیا گیا ہو وہ بھی شہید ہے۔

اسی طرح نبی ﷺ نے اپنے ملک کا دفاع کرنے والے، اور اس کی راہ میں قربانی دینے والے مجاہدین کو کامیابی کی بشارت سنائی ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: دو آنکھوں کو جہنم کی آگ کبھی بھی چھو نہیں سکتی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روتی ہو، اور دوسری وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں پہرا دیتی ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: کیا میں تمہیں اس رات کے بارے میں نہ بتاؤں جو شبِ قدر سے بھی افضل ہے؟ وطن کا وہ پہرے دار جو خوف والی زمین پر پہرا دیتا ہے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے گھر دوبارہ لوٹ کر نہ جا سکے۔

اسی طرح حقیقی حب الوطنی ہم سے آپسی بھائی چارگی اور اخوت و محبت کا مطالبہ کرتی ہے، اور یہ مطالبہ کرتی ہے کہ کمزوروں اور محتاجوں کی مدد کرنے میں ہم کاندھے سے کاندھا ملا کر کھڑے ہوں، اور عام مصیبت کے وقت اس کا استحصال نہ کریں، اس کو اپنی تجارت میں اضافے کا سبب نہ بنائے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: "وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ"" اور نیکی و تقوے پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ و سرکشی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ

بہت سخت عذاب دینے والا ہے"[مائدہ:۲] ارشاد نبوی ﷺ ہے: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پیارا شخص وہ ہے، جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو، اور اللہ کو جو عمل سب سے زیادہ پسند ہے وہ یہ ہے کہ آپ کسی مسلمان کی خوشی کا یا اس سے کسی پریشانی کو دور کرنے کا سبب بن جائیں، یا اس کے بدلے میں آپ اس کا قرض ادا کر دیں، یا پھر اس کی بھوک کو مٹا دیں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: کسی کے ساتھ بھلائی کرنے والا برے انجام سے محفوظ رہتا ہے، اور پوشیدگی میں دیا جانے والا صدقہ رب کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتا ہے، اور صلہ رحمی کرنا عمر میں اضافے کا سبب ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: قبیلۂ اشعری کے لوگ جب کسی جنگ میں جاتے ہیں، یا کبھی ان پر مدینے میں قحط سالی آتی ہے، تو وہ سب کے سب سارا کھانا ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں، پھر اس سے ایک برتن سے ناپ کر برابر برابر آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں! وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

حقیقی حب الوطنی کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ اس کی ترقی اور انتی کے لیے اپنے کام میں مہارت پیدا کریں اور اس کو خوب اچھی طرح انجام دیں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: اللہ تعالی کو یہ بات پسند ہے کہ جب تم میں سے کوئی کام کرے تو اس کو اچھی طرح سے انجام دے۔ اور یہ بات ہمیشہ اپنے تصور میں رکھے کہ انسان کی ہر حرکت، دل میں پیدا ہونے والے ہر خیال پر اللہ تعالی کی نظر ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:"وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ" اور وہ تمہارے ساتھ ہے، جہاں کہیں بھی تم رہو، اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے"[حدید:۴]

ارشاد باری تعالی ہے:"وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ"" اور تم کسی کام میں ہو اور اس کی طرف سے کچھ قرآن پڑھو اور تم لوگ کوئی کام کرو ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس کو شروع کرتے ہو اور تمہارے رب سے ذرّہ بھر کوئی چیز غائب نہیں زمین میں نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز جو ایک روشن کتاب میں نہ ہو"[یونس:۶۱]

برادرانِ اسلام!

اس بات کو بھی ہم بتاتے چلیں کہ حقیقی حب الوطنی ہم سے اس بات کا بھی تقاضہ کرتی ہے کہ ہم وطن کے پرچم کا، قومی ترانے کا، اس کے مقدس نشانات کا اور اس کے نعروں کا احترام کریں، ملک و بیرونِ ملک میں اس کی بہترین تصویر پیش کریں، اس کے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھنے کی کوششیں کریں، اسے جن بھی چیلنجز اور خطرات کا سامنا ہے یا اس کے خلاف افواہوں کا اگر بازار گرم کیا جارہا ہو، تو ان سب حالتوں میں اپنے ملک کا ہر طرح سے دفاع کریں، اور اس کے دشمنوں کے مکر وفریب سے آگاہ رہیں، اس کے خلاف جو بھی وہ زہر گھول رہے ہیں، اس پر کان نہ دھریں، بلکہ ان کے سدِباب کرنے اور اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی کوشش کریں۔

حقیقی حب الوطنی نہ تو جھوٹ بولنے پر ابھارتی ہے، نہ خیانت کی دعوت دیتی ہے، نہ مکر وفریب کرتی ہے، نہ اجارہ داری کرنے کی اجازت دیتی ہے اور نہ ہی کسی کے خلاف سازشیں کرتی ہے، اور نہ ہی افواہوں کو پھیلاتی ہے، حقیقی حب الوطنی تعمیر کا نام ہے، تخریب کا نام نہیں ہے۔ حقیقی حب الوطنی ترقی کا نام ہے، تنزلی کا نہیں، حقیقی حب الوطنی ایک فن کا نام ہے، زندگی کی صناعت کا فن، دنیا کی تعمیر وترقی کا فن۔ ارشاد باری تعالی ہے: "هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا""" اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور اسی میں بسایا"[ہود: ٦١] جہاں پر مصلحت اور تعمیر وترقی ہوگی وہیں پر شریعت اسلام ہوگی اور وہیں پر حقیقی حب الوطنی بھی ہوگی، اور جہاں کہیں بھی تخریب کاری، انہدام پسندی اور عام مصیبتوں کی تجارت کی جائے گی وہاں پر اگر حب الوطنی کے دعوے کیے جائیں تو یہ دعوے محض جھوٹ اور کھوکھلے ہوں گے، جن میں حب الوطنی کا شائبہ تک نہیں ہوگا۔

اے اللہ! ہمارے مصر کی حفاظت فرما اور اس کے پرچم کو سارے جہان میں بلندی عطا فرما!